1218 # بحرالحیات P142

مصنف:- حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری رح

سائز:- 12×22 - 7×13 - سطور:- 12

اوراق:- 168 خط:- نسخ

موضوع:- تصوف - زبان:- فارسی -

114

آغاز:- حمد موفور و ثنای محصور مر حضرت صمدی را که وحده لا شریک له
خلعه جلال اوست -

انتہا:- از سبب صحبت انسان صورت می گیرد دل انسان از کجا باشد
فهم من فهم ....

نوٹ:۔ سلطان علاءالدین نے جب بنگالہ فتح کیا تو یہ خبر کامروپ میں پہنچی
اس خطہ کے ایک معتبر عالم کاما نے جو علم مہا عبادت میں ماہر تھا
علماء اسلام کے ساتھ مناظرہ کی درخواست کی۔ جمعہ کے روز جامع
مسجد میں اس شخص نے قاضی رکن الدین سمرقندی کے ساتھ مباحثہ
کیا اور پوچھا آپ لوگ کس کی عبادت کرتے ہیں۔ قاضی صاحب
نے کہا ہم خدائے بے عیب کی پرستش کرتے ہیں۔ اسنے پوچھا آپ
کا امام کون ہے۔ فرمایا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم۔ اس نے پوچھا روح
کے بارے میں آپ کے یہاں کیا کہا گیا ہے۔ فرمایا روح امر رب ہے
اس نے کہا یہ سچ ہے۔ میں نے بھی برہما بشنو و مہیش کی
کتابوں میں یہی پڑھا ہے۔ پھر وہ شخص مشرف بہ اسلام ہوا۔ تحصیل
علوم دینی کے مشارالیہ زمانہ ہوا مفتی کے عہدہ پر فائز ہوا اسکے بعد
امرت کنڈ نامی اپنی یہ کتاب اسنے قاضی رکن الدین کی خدمت
میں پیش کی جو ہندی زبان میں تھی۔ قاضی موصوف نے اسکا ترجمہ عربی زبان
میں کیا تھا۔ جو دس ابواب پر مشتمل تھا۔ کسی نامعلوم شخص نے اسکا فارسی
میں ترجمہ حوض الحیات میں کیا تھا۔ لیکن اس میں نامربوط و ثقیل و لبعد الفہم
ہندی الفاظ بکثرت استعمال کیے تھے۔ اسکی وجہ سے اسکی افہام و تفہیم دشوار
ہو گئی تھی۔

حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری چند سال کامروپ میں مقیم ہوئے اس علم

کو کا حقہ سیکھا اور بعض ساکنان قصبہ کھڑ کی التماس پر اپنے مرید حسین
گوالیاری سے کہا مذکورہ فارسی ترجمہ میں تعقید کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسکو
از سر نو املا کر لہٰذا انکی زبان گوہر افشاں سے نکلنے والے الفاظ کو
ضبط تحریر میں لے آیا۔ اور اس کتاب کا نام "بحر الحیات" رکھا
ماہیت، وجود، قدم و عدم و شہود و ظہور و بطون، شناخت انسان بہ آیات
عالم کبیر۔ معرفت، عالم صغیر معرفت تاثرات، عالم صغیر معرفت، دل
و ماہیات، و ارادت، و تخیلات و مغیبات معرفت، ریاضت معرفت، ایجاد
انسان ما انواع معرفت گلو کی جد و ماہیت، آل و سوانحات منی معرفت،
وہم معرفت، فنای جسد و ظاہر شدن علامات موت، تسخیرات، روحانیات
اور مبدا و معاد، کا ذکر ہے کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے اور
ایک مقدمہ پر مشتمل ہے۔ اپنی بات کی وضاحت و صراحت کیلئے جابجا
اشکال کا استعمال کیا ہے۔